the women's
the royal women's hospital
victoria australia

ولادت کا عمل شروع کرانا (انڈکشن)

بعض اوقات یہ ضروری ہوتا ہے کہ ایک عورت کے لیے ولادت کا عمل شروع کرنے میں مدد کی خاطر مصنوعی طریقے استعمال کیے جائیں۔ اسے ولادت کے لیے انڈکشن کہتے ہیں۔

ولادت کے لیے انڈکشن سے کیا مراد ہے؟

اکثر حملوں میں ہفتہ 37 اور ہفتہ 42 کے درمیان قدرتی طور پر ولادت کا عمل شروع ہو جاتا ہے جس کے بعد بچہ پیدا ہوتا ہے۔ جب ڈاکٹر اور مڈوائف مصنوعی طریقے استعمال کر کے ولادت کے لیے تحریک پیدا کریں تو یہ ولادت کے لیے 'انڈکشن' ہے۔

انڈکشن کا مشورہ کیوں دیا جاتا ہے؟

ولادت شروع کرانے کے لیے انڈکشن کی عام ترین وجوہ یہ ہیں:

- حمل 41 ہفتوں سے زیادہ لمبا ہو گیا ہو
- پانی جاری ہو چکا ہو لیکن درد زہ قدرتی طور پر شروع نہ ہوا ہو
- بچہ صحتمند نہ ہو یا اسکی نشوونما ٹھیک نہ ہو
- ماں کو صحت کے خاص مسائل ہوں۔

کیا اسکے کوئی خطرات ہیں؟

انڈکشن سے کچھ خطرات وابستہ ہیں۔ کچھ عورتیں انڈکشن نہیں کروانا چاہتیں بلکہ وہ 'انتظار کرنا اور دیکھنا' چاہتی ہیں کہ آیا ولادت کا عمل خودبخود شروع ہو جائے گا۔

جب انڈکشن کا مشورہ دیا جائے تو حمل کو جاری رکھنے سے بھی کچھ خطرات وابستہ ہوتے ہیں۔

آپکے فیصلہ کرنے سے پہلے آپکا ڈاکٹر یا مڈوائف انڈکشن کروانے یا نہ کروانے کے خطرات کے بارے میں بتائیں گے۔

ولادت کا عمل کیسے شروع کرایا جاتا ہے؟

ولادت کا عمل شروع کرانے کے چار مختلف طریقے ہیں:

- prostaglandin
- غبارہ کیتھیٹر
- مصنوعی طور پر جھلّی پھاڑ کر پانی جاری کرنا
- oxytocin

اکثر عورتوں کو بچہ جنم دینے سے پہلے ان میں سے کئی طریقوں کو استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

انڈکشن والے دن کیا ہوتا ہے؟

ممکن ہے آپکی انڈکشن والے دن انڈکشن کا طریقہ بدلنے کا فیصلہ کر دیا جائے۔ فرج کے راستے معائنے کے بعد، آپکی سرویکس (عنق رحم) میں تبدیلیاں پائی جانے کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ انڈکشن کا کوئی اور طریقہ زیادہ مناسب ہے۔ آپکا ڈاکٹر یا مڈوائف آپکے ساتھ اس بارے میں بات کریں گے۔

اس میں کتنی دیر لگے گی؟

انڈکشن شروع ہو جانے کے بعد آپکی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے گی۔ آپ چل پھر سکتی ہیں لیکن آپکو ہسپتال سے نکلنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ آپکی عنق رحم کو باقاعدگی سے دیکھ کر معلوم کیا جاتا ہے کہ یہ کیسی جا رہی ہے۔ انڈکشن کوئی تیزی سے ہونے والا عمل نہیں ہے۔ انڈکشن شروع ہو جانے کے بعد بچے کی پیدائش میں 24 گھنٹے سے زیادہ لگ سکتے ہیں۔ اگر آپکی عنق رحم کو پرائم کرنے کی ضرورت ہو تو اس میں دو دن یا اس سے زیادہ وقت لگ سکتا ہے۔

کیا انڈکشن شروع ہونے کے بعد آپ اپنا ارادہ بدل سکتی ہیں؟

جب انڈکشن شروع ہو چکی ہو تو بچے کے پیدا ہو جانے تک یہ عمل جاری رہنے کی توقع ہوتی ہے۔ ہم انڈکشن کا عمل روکنے کا مشورہ نہیں دیتے۔

کیا اس میں قدرتی درد زہ سے زیادہ درد ہو گا؟

ہر ولادت کا عمل مختلف ہوتا ہے۔ کچھ عورتوں کے لیے انڈکشن سے ہونے والی ولادت اس ولادت کی نسبت زیادہ تکلیف دہ ہوتی ہے جو قدرتی طور پر شروع ہو تاہم یہ بات سب عورتوں کے لیے درست نہیں ہے۔ اگر ضرورت ہو تو ایپی ڈیورل ٹیکا بالعموم دستیاب ہوتا ہے۔

کیا یہ کامیاب رہے گی؟

بعض اوقات انڈکشن کامیاب نہیں ہوتی اور ممکن ہے آپکی ولادت کا عمل شروع نہ ہو۔ اگر ایسا ہو اور تمام محفوظ طریقے آزمائے جا چکے ہوں تو آپ کے لیے سیزیرین آپریشن ضروری ہو سکتا ہے۔

Watch our short video about induction of labour at
https://www.thewomens.org.au/hi-iol

انڈکشن کے طریقے

آپکو انڈکشن کے کس طریقے کی ضرورت ہے، اسکا انحصار اس پر ہوگا کہ آپکی عنق رحم (بچے دانی کی گردن) ولادت کے شروع ہونے کے لیے کتنی تیار ہے۔ آپکا ڈاکٹر یا مڈوائف فرج کے راستے عنق رحم کا معائنہ کریں گے اور پھر بات کریں گے کہ آپ کے لیے کونسا طریقہ زیادہ مناسب ہے۔

اگر آپکی عنق رحم ولادت کے لیے تیار نہ ہو تو آپکو 'پرائمنگ' کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ پرائمنگ سے آپکی عنق رحم کو ولادت کے لیے تیار کرنے میں مدد ملتی ہے اور اس کے لیے غبارہ کیتھیٹر یا prostaglandin استعمال کیا جا سکتا ہے۔

یہ طریقے آپکی عنق رحم کو ولادت کے لیے تیار کرنے میں مددگار ہیں لیکن بالعموم ان سے ولادت کا عمل شروع نہیں ہوتا۔

پرائمنگ میں 6 سے 48 گھنٹے لگ سکتے ہیں۔ جب آپکی عنق رحم کھل جائے تو آپ کے لیے ضروری ہو سکتا ہے کہ:

- جھلّی پھاڑ کر پانی جاری کیا جائے اور
- سکڑاؤ کے ساتھ درد شروع کرنے والی دوا oxytocin دی جائے

زیادہ امکان یہ ہے کہ آپکا ولادت کا عمل شروع ہونے اور بچے کو جنم دینے سے پہلے آپکو یہ دونوں طریقے استعمال کرائے جائیں گے۔

Prostaglandin

Prostaglandin ایک جیل یا گولی ہوتی ہے جسے عنق رحم کو نرم بنانے کے لیے آپکی فرج میں داخل کیا جاتا ہے اور اس طرح یہ ولادت کے اگلے مرحلے کے لیے تیار ہو جاتی ہے۔

Prostaglandin داخل کیے جانے کے بعد آپکو کم از کم 30 منٹ لیٹے رہنا ہوگا اور بالعموم ولادت کا عمل شروع ہونے تک ہسپتال میں ہی رہنا ہوگا۔

آپکو ان باتوں کا علم ہونا چاہیئے

- Prostaglandin کی وجہ سے کبھی کبھار فرج میں درد ہوتا ہے۔
- عورتوں کی ایک کم تعداد کو متلی، قے یا دستوں جیسے کچھ ردعمل پیش آتے ہیں
- بہت کم، Prostaglandin کی وجہ سے رحم (بچے دانی) بہت زیادہ سکڑ سکتا ہے۔ اگر ایسا ہو تو آپکو رحم کو ڈھیلا کرنے والی دوائی دی جائے گی۔
- اکثر عورتوں کو ولادت کا عمل شروع کرنے کے لیے مزید مدد کی ضرورت ہو گی۔

غبارہ کیتھیٹر

کیتھیٹر کہلائی جانے والی ایک باریک ٹیوب کو، جس کے سرے پر غبارہ لگا ہوتا ہے، آپکی عنق رحم میں داخل کیا جاتا ہے اور پھر غبارے میں پانی بھرا جاتا ہے۔ اسے غبارہ کیتھیٹر کہتے ہیں اور اسے آپکی عنق رحم پر دباؤ ڈالنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طرح عنق رحم کے کھلنے میں مدد ملتی ہے اور یہ ولادت کے اگلے مرحلے کے لیے تیار ہو جاتی ہے۔

کیتھیٹر کو 12 گھنٹوں تک کے لیے اندر رہنے دیا جاتا ہے، پھر غبارے میں سے پانی نکال دینے کے بعد کیتھیٹر کو نکال دیا جاتا ہے۔ کیتھیٹر لگی ہونے کے دوران آپ نارمل طریقے سے چل پھر سکتی ہیں۔

کیتھیٹر نکالے جانے کے بعد آپکا فرج کے راستے ایک اور معائنہ ہوگا تاکہ اگلے مراحل طے کیے جا سکیں۔

آپکو ان باتوں کا علم ہونا چاہیئے

- اکثر عورتوں کو ولادت کا عمل شروع کرنے کے لیے مزید مدد کی ضرورت ہو گی۔

جھلّیوں کو مصنوعی طور پر پھاڑنا (ARM)

اس عمل کو بالعموم جھلیّ پھاڑ کر پانی جاری کرنا کہتے ہیں۔

جب عنق رحم کافی کھل جائے تو آپکا ڈاکٹر یا مڈوائف ایک سرے پر کنڈے والے ایک چھوٹے سے اوزار کو استعمال کر کے آپکی جھلّی پھاڑ کر پانی جاری کریں گے۔ اس میں تکلیف نہیں ہوگی لیکن اس معائنے میں زحمت ہو سکتی ہے۔ آپکا پانی ولادت کے پورے عمل میں تھوڑا تھوڑا کر کے خارج ہوتا رہے گا۔

آپکو ان باتوں کا علم ہونا چاہیئے

- اگرچہ پانی جاری کرنا عام طور پر ایک سیدھا سادا کام ہے، اس سے نال کے گرنے، خون بہنے اور انفیکشن کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ آپکا ڈاکٹر یا مڈوائف اس سے بچنے کے لیے محتاط رہیں گے لیکن اگر کوئی ایمرجنسی ہو جائے تو انہیں اسے سنبھالنے کی تربیت حاصل ہوتی ہے۔
- ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ صرف پانی جاری کرنے سے ہی ولادت شروع ہو جائے۔ بہتر ہے پانی جاری کرنے کے بعد جلد ہی Oxytocin استعمال کی جائے۔

Oxytocin

یہ دوائی وہی ہارمون ہے جو قدرتی طور پر ولادت کا عمل شروع کرتا ہے۔ آپکی ورید میں سوئی لگا کر Oxytocin کی ڈرپ سے جوڑ دی جاتی ہے۔

ایک پمپ آپکو ملنے والی Oxytocin دوائی کی مقدار کنٹرول کرتا ہے۔ آپکی مڈوائف ہر آدھ گھنٹے بعد ڈرپ کو بڑھا دے گی حتی کہ آپکا ولادت کا عمل شروع ہو جائے۔ یہ ہر عورت کے لیے مختلف ہوتا ہے کہ اس میں کتنا وقت لگے گا لیکن کئی گھنٹے لگ سکتے ہیں۔

بالعموم ڈرپ جاری رہنے کے دوران ایک مڈوائف آپکے پاس موجود رہے گی۔ CTG مشین کے ذریعے ولادت کے پورے عمل میں آپکے بچے کے دل کی دھڑکن پر نظر رکھی جائے گی۔

آپکو ان باتوں کا علم ہونا چاہیئے

- ڈرپ اور CTG مشین کی وجہ سے آپکی چلنے پھرنے کی اہلیت کم ہو گی۔
- بہت کم ایسا ہو سکتا ہے کہ Oxytocin کی وجہ سے رحم زیادہ سکڑ جائے۔ اگر ایسا ہو تو آپکو بائیں پہلو پر لیٹنے کو کہا جائے گا اور ڈرپ کی مقدار درست کی جائے گی یا روک دی جائے گی۔ سکڑاؤ کم کرنے کے لیے ایک اور دوائی دی جا سکتی ہے۔ اگر آپکے بچے کے دل کی دھڑکن کے حوالے سے فکر ہو تو ایسا کیا جا سکتا ہے۔ ہمارے ڈاکٹر اور مڈوائف ان مسائل کو سنبھالنے کی تربیت رکھتے ہیں۔
- اگر آپکی انڈکشن Oxytocin سے ہوئی ہے تو آپ پانی میں بچے کو جنم نہیں دے سکیں گی۔

اگر ویمنز ہاسپٹل میں آپکی انڈکشن ہو رہی ہے

آپکی انڈکشن والے دن

براہ مہربانی اس وقت پر پہنچیں جسکی تصدیق کی گئی تھی۔

- اگر آپ دیر سے آئیں گی تو آپکی انڈکشن کو ملتوی کیا جا سکتا ہے۔
- جلدی پہنچنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ کی ملاقات جلدی ہو جائے گی۔

ہسپتال میں داخلے کے بعد آپکا ڈاکٹر یا مڈوائف:

- آپکی عنق رحم کو جانچنے کے لیے فرج کے راستے معائنہ کریں گے
- آپکے بچے کی پوزیشن چیک کریں گے
- بچے کے دل کی دھڑکن دیکھنے کے لیے مانیٹر استعمال کریں گے۔

فرج کے راستے معائنے سے آپکے ڈاکٹر یا مڈوائف کو یہ طے کرنے میں مدد ملے گی کہ آپکی عنق رحم ولادت کا عمل شروع کرنے کے لیے کس حد تک تیار ہے۔ پھر وہ آپکے ساتھ بات کریں گے کہ انڈکشن کا کونسا طریقہ مناسب ترین ہے۔

آپکی انڈکشن بالعموم ہسپتال میں داخلے کے بعد ایک گھنٹے کے اندر شروع ہو جائے گی تاہم اگر ہسپتال والے بہت مصروف ہوں تو اس میں تاخیر ہو سکتی ہے یا آپکو نیا وقت دیا جا سکتا ہے۔

اگرچہ ہمیں احساس ہے کہ تاخیر کی وجہ سے آپکو زحمت ہو سکتی ہے، ہم آپکو اور آپکے بچے کو بہترین دیکھ بھال فراہم کرنا چاہتے ہیں اور اگر آپکی درست دیکھ بھال کے لیے کوئی دستیاب نہ ہو تو ہم آپکی انڈکشن شروع نہیں کریں گے۔ ہم آپکو مطلّع رکھیں گے اور تاخیر کو کم سے کم رکھنے کی کوشش کریں گے۔

آپکی ولادت کا عمل شروع کرانے کے لیے وقت اور تاریخ

(Time and date of your induction)

تاریخ: ....
(Date)

پہنچنے کا وقت: ....
(Time to arrive)

کہاں جانا ہوگا: ....
(Where to go)

ولادت کا عمل شروع کرانے کا مجوّزہ طریقہ:
(Proposed induction method)

....

ہم آپکی تاریخ اور وقت کی تصدیق کرنے کے لیے آپکو فون کریں گے۔ کبھی کبھار ہمیں تاریخ اور وقت کو بدلنا پڑتا ہے۔

ہم سے رابطہ کریں۔

اپنے لیے ولادت کا عمل شروع کرانے کے بارے میں مڈوائف سے بات کریں۔

- Parkville: (03) 8345 2170
  پیر – جمعہ (صبح 8.30 – شام 4.30 بجے)
- Sandringham: (03) 9076 1245
  پیر – اتوار (24 گھنٹے)

اعلان دستبرداری یہ معلوماتی پرچہ صرف عمومی معلومات فراہم کرتا ہے۔ اپنی اور اپنے بچے کی صحت کی دیکھ بھال کی ضروریات کے بارے میں خاص معلومات کے لیے آپکو اپنے طبی ماہر سے مشورہ طلب کرنا چاہیئے۔ رائل ویمنز ہاسپٹل آپکے طبی ماہر سے ملنے کی بجائے اس معلوماتی پرچے پر انحصار کرنے کے سبب پیش آنے والی محرومی یا نقصان کی ذمہ داری بالکل قبول نہیں کرتا۔ اگر آپکو یا آپکے بچے کو فوری طبی مدد کی ضرورت ہے تو براہ مہربانی اپنے قریبی ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ سے رابطہ کریں۔ © رائل ویمنز ہاسپٹل 2018